عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَال

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا، وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔

الرَّعْد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

---

1. الف لام میم را،
یہ آیتیں ہیں کتاب (کتابِ الٰہی) کی۔ لیکن بہت لوگ نہیں مانتے۔
اور جو کچھ اترا (نازل ہوا) تجھ کو تیرے رب سے، سو تحقیق (عین حق) ہے،

2. اللہ وہ ہے، جس نے اونچے بنائے آسمان بن (بغیر) ستون (کے) (جیسا کہ تم) دیکھتے ہو،
پھر قائم (جلوہ فرما) ہوا عرش پر، اور کام لگایا (پابند کیا ایک قانون کے) سورج اور چاند۔
ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہری (مقرر کی ہوئی) مدت تک۔
(وہی) تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی، کھولتا (کھول کھول کر بیان کرتا) ہے نشانیاں، شاید تم اپنے رب سے ملنا یقین کرو۔

3. اور وہی ہے جس نے پھیلائی زمین اور رکھے اس میں بوجھ (پہاڑوں کے لنگر)، اور (جاری کیں) ندیاں۔
اور ہر میوے کے رکھے اس میں جوڑے دوہرے (قسم قسم کے)، ڈھانکتا ہے دن پر رات۔
اس میں نشانیاں ہیں ان کو جو دھیان (غور و فکر) کرتے ہیں۔

4. اور زمین میں کئی کھیت (خطے) ہیں ملے ہوئے،
اور باغ ہیں انگور کے، اور کھیتی، اور کھجوریں جڑ ملی، پاتے (جو سیراب ہوتے) ہیں ایک پانی (سے)۔
اور ہم زیادہ کرتے (فضیلت دیتے) ہیں ایک کو ایک سے میوے (ذائقے) میں۔
اس میں نشانیاں ہیں اُن کو جو بوجھتے (عقل سے کام لیتے) ہیں۔

---

5. اور اگر تُو اچنبھے کی بات چاہے، تو اچنبھا ہے اُنکا کہنا، (کہ) کیا جب ہو گئے ہم مٹی (تو) کیا ہم نئے بنیں (از سرِ نو پیدا کئے جائیں) گے؟
وہی (لوگ) ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب سے۔
اور وہی (لوگ) ہیں کہ طوق ہیں اُن کی گردنوں میں۔
اور وہ (لوگ) ہیں دوزخ والے، وہ اس میں رہا کریں گے۔
6. اور شتاب (جلدی) چاہتے ہیں تجھ سے برائی، آگے (پہلے) بھلائی سے، اور ہو چکی ہیں اُنسے پہلے کہاوتیں (عذاب کی مثالیں)۔
اور تیرا رب معاف بھی کرتا ہے لوگوں کو اُنکی گنہگاری پر۔
اور (یقیناً) تیرے رب کی مار (بھی) سخت ہے۔

7. اور کہتے ہیں منکر، کیوں نہ اُتری اس پر کوئی نشانی اسکے رب سے؟
تُو تو ڈر سنانے والا ہے، اور ہر قوم کو ہوا ہے راہ بتانے والا۔
8. اللہ جانتا ہے جو پیٹ میں ہے رکھتی ہر مادہ، اور جو سکڑتے ہیں پیٹ، اور بڑھتے ہیں۔
اور ہر چیز کو ہے اس پاس گنتی۔
9. جاننے والا چھپے اور کھلے (ظاہر) کا، سب سے بڑا اُوپر۔
10. برابر ہے (اس کے لئے) تم میں جو چپکے بات کہے اور جو کہے پکار کر،
اور (وہ بھی) جو چھپ رہا ہے رات میں اور گلیوں (چلتا) پھرتا ہے دن کو۔

11. اسکو پھیری والے (نگران) ہیں، بندے کے آگے سے اور پیچھے سے، اسکو بچاتے (اسکی دیکھ بھال کرتے) ہیں اللہ کے حکم سے۔
اللہ نہیں بدلتا، جو ہے کسی قوم کو، جب تک وہ نہ بدلیں جو اپنے بیچ ہے،
اور جب چاہے اللہ کسی قوم پر بُرائی، پھر وہ نہیں پھرتی۔
کوئی نہیں انکو اُس بن (کے بغیر) مددگار۔

12. وہی ہے تم کو دکھاتا ہے بجلی ڈر کو اور امید کو، اور اٹھاتا ہے بدلیاں (بادل) بھاری۔

13. اور پڑھتی (تسبیح کرتی) ہے گرج (رعد) خوبیاں اسکی اور سب فرشتے (بھی تسبیح کرتے ہیں) اسکے ڈر سے۔
اور (وہی) بھیجتا ہے کڑاکے (بجلیاں)، پھر ڈالتا ہے جس پر چاہے، اور (جس وقت) یہ لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں،
اور اسکی آن (طاقت) سخت ہے۔

14. اسی کو پکارنا سچ ہے۔ اور جن کو پکارتے ہیں اسکے سوا، نہیں پہنچتے اُنکے کام پر کچھ،
مگر جیسے کوئی پھیلا رہا دو ہاتھ طرف پانی کے، کہ آ پہنچے اس کے منہ تک، اور وہ کبھی نہ پہنچے گا۔
اور جتنی پکار ہے منکروں کی سب بھٹکتی (بیکار) ہے۔

15. اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی ہے آسمان و زمین میں، خوشی سے اور زور سے،
اور اُن کی پرچھائیاں (بھی سجدہ کرتی ہیں) صبح اور شام۔ (سجدہ)

16. پوچھ، کون ہے رب آسمان و زمین کا؟
کہہ، اللہ۔ کہہ، پھر تم نے پکڑے ہیں اسکے سوا حمایتی جو مالک نہیں اپنے بھلے بُرے کے؟
کہہ، کوئی برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھتا؟ یا کہیں برابر ہے اندھیرا اور اجالا؟
یا ٹھہرائے ہیں انہوں نے اللہ کے شریک، کہ انہوں نے کچھ بنایا ہے جیسے بنایا اللہ نے، پھر مل (مشتبہ ہو) گئی پیدائش انکی نظر میں۔
کہہ، اللہ ہے بنانے والا ہر چیز کا، اور وہی ہے اکیلا زبردست۔

17. اتارا (برسایا) آسمان سے پانی، پھر بھرے (بہ نکلے) نالے اپنے اپنے (ظرف کے) موافق،
پھر اوپر لا یا وہ نالا (سیلاب) جھاگ پھولا ہوا۔
اور جس چیز (دھات) کو دھونکتے (پگھلاتے) ہیں آگ میں واسطے زیور کے یا اسباب کے، اس میں بھی جھاگ ہے ویسا ہی۔
یوں ٹھہراتا (بیان کرتا) ہے اللہ صحیح اور غلط۔
سو وہ جو جھاگ ہے سو (زائل ہو) جاتا ہے سوکھ کر۔ اور وہ جو کام آتا ہے لوگوں کے، سو (باقی) رہتا ہے زمین میں۔
یوں بتاتا ہے اللہ کہاوتیں (مثالیں)۔

18. جنہوں نے مانا ہے اپنے رب کا حکم، انکو بھلائی ہے،
اور جنہوں نے اسکا حکم نہ مانا، اگر ان پاس ہو جتنا کچھ زمین میں ہے سارا،
اور اسکے برابر (اور بھی) ساتھ اسکے، سب (دے) دیں اپنی چھڑوائی (نجات) میں۔
ان لوگوں کو ہے بُرا حساب۔ اور ٹھکانا انکا دوزخ ہے۔ اور بُری ہے تیاری۔

19. بھلا جو شخص جانتا ہے کہ جو کچھ اترا تجھ کو تیرے رب سے، تحقیق (حق) ہے، برابر ہوگا اسکے جو اندھا ہے؟
وہی سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے۔

20. وہ جو پُورا کرتے ہیں اقرار اللہ کا اور نہیں توڑتے اقرار۔

21. اور وہ کہ (جو) جوڑتے (رشتے ملاتے) ہیں جو اللہ نے فرمایا جوڑنا (ملانا)،
اور ڈرتے ہیں اپنے رب سے، اور اندیشہ رکھتے ہیں بُرے (سخت) حساب کا۔

22. اور وہ جو ثابت (قدم) رہے، چاہتے توجہ (رضامندی) اپنے رب کی،
اور کھڑی (قائم) رکھی نماز، اور خرچ کیا ہمارے دیئے میں سے چھپے اور کھلے (علانیہ)،
اور کرتے ہیں بُرائی کے مقابل بھلائی،
ان لوگوں کو ہے پچھلا (آخرت کا) گھر۔

23. باغ میں رہنے کے، داخل ہوں گے ان میں اور وہ جو نیک ہوئے اُنکے باپ دادوں میں، اور جوروؤں میں، اور اولاد میں،
اور فرشتے آتے ہیں ان پاس ہر دروازے سے۔

24. کہتے ہیں، سلامتی تم پر بدلے اسکے کہ تم ثابت (قدم) رہے، سو خوب ملا پچھلا (آخرت کا) گھر۔

25. اور جو لوگ توڑتے ہیں اقرار اللہ کا، اسکو پکا کر کر (پختہ کرنے کے بعد)،
اور کاٹتے (قطع کرتے) ہیں جو چیز کہا اللہ نے اسکو جوڑنا (ملانا)، اور فساد اٹھاتے ہیں ملک (زمین) میں۔
ایسے لوگ، اُنکو ہے لعنت، اور انکو ہے بُرا گھر۔

.26 اللہ کشادہ کرتا ہے روزی جسکو چاہے اور تنگ۔
اور وہ ریجھے ہیں دنیا کی زندگی پر، اور دنیا کی زندگی کچھ نہیں آخرت کے حساب میں مگر تھوڑا برتنا۔
.27 اور کہتے ہیں منکر کیوں نہ اتری اس پر کوئی نشانی اسکے رب سے۔
کہہ، اللہ بچلاتا (گمراہ کرتا) ہے جسکو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنی طرف اسکو جو رجوع ہوا۔
.28 وہ یقین لائے اور چین پکڑتے ہیں اُنکے دل اللہ کی یاد سے۔
سنتا ہے! اللہ کی یاد ہی سے چین پاتے ہیں دل۔
.29 جو یقین لائے اور کی نیکیاں، خوبی (خوش نصیبی) ہے انکو، اور اچھا ٹھکانا۔
.30 اسی طرح تجھ کو بھیجا ہم نے (رسول بناکر) ایک اُمت میں کہ ہو (گزر) چکی ہیں اس سے پہلے اُمتیں،
تا (کہ) سنادے تُو انکو جو حکم بھیجا ہم نے تیری طرف، اور وہ منکر ہوتے ہیں رحمٰن سے۔
تُو کہہ، وہی رب میرا ہے، کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا،
اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف آتا ہوں چھوٹ کر۔

.31 اور اگر کوئی قرآن ہوا ہوتا کہ چلے اس (کی تاثیر) سے پہاڑ، یا ٹکڑے ہو اس (کے زور) سے زمین،
یا بولے اس (کے اثر) سے مُردے (تب بھی ایمان نہ لاتے)۔
بلکہ اللہ کے ہاتھ میں سب کام (اختیار سارا)۔
سو کیا خاطر جمع (اطمینان) نہیں ایمان والوں کو اس پر کہ اگر چاہے اللہ راہ پر لائے سب لوگ۔
اور پہنچتا رہے گا منکروں کو، اُنکے کیے پر کھڑکا (آفت)،
یا اُترے (نازل ہو) گا نزدیک اُنکے گھر سے، جب تک پہنچے وعدہ اللہ کا۔
بیشک اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ۔

.32 اور ٹھٹھا (مذاق) کر چکے ہیں کتنے رسولوں سے تجھ سے آگے (پہلے)،
سو ڈھیل دی میں نے منکروں کو، پھر اسکو پکڑا، تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا بدلا (عذاب)۔

33. بھلا جو شخص (ذات) لئے کھڑا ہے ہر کسی کے سر پر اسکا کیا (کسب)۔
اور ٹھہرائے ہیں اللہ کے شریک۔ کہہ، اُنکا نام لو۔
یا اللہ کو جتاتے ہو جو وہ نہیں جانتا زمین میں یا کرتے ہو اُوپر اُوپر باتیں؟
کوئی نہیں! پر بھلے سوجھائے (خوشنما بنائے) ہیں منکروں کو اُنکے فریب اور روکے گئے ہیں راہ سے۔
اور جس کو بچلائے (گمراہ کرے) اللہ سو کوئی نہیں اس کو (راہ) بتانے والا۔
34. اُنکو مار پڑتی ہے دنیا کی زندگی میں، اور آخرت کی مار تو بہت سخت ہے۔
اور کوئی نہیں انکو اللہ سے بچانے والا۔

35. احوال جنت کا، جو کہ وعدہ ملا ہے ڈر والوں کو۔
بہتی ہیں اسکے نیچے نہریں۔ میوہ اسکا ہمیشہ ہے اور سایہ (لازوال)۔
یہ بدلہ رہے انکا جو بچتے رہے (متقی)۔
اور بدلہ منکروں کا آگ ہے۔

36. اور جنکو ہم نے دی ہے کتاب، خوش ہوتے ہیں اس سے جو اترا (نازل ہوا) تیری طرف،
اور بعضے فرقے نہیں مانتے اسکی بعضی بات۔
کہہ، مجھ کو یہی حکم ہوا، کہ بندگی کروں اللہ کی اور شریک نہ کروں اسکے ساتھ،
اسی طرف بلاتا ہوں، اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا۔
37. اور اسی طرح اُتارا ہم نے یہ کلام، حکم عربی زبان میں۔
اور اگر تُو چلے اُنکے شوق پر، بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا، کوئی نہیں تیرا اللہ سے حمایتی اور بچانے والا۔

38. اور بھیجے ہیں ہم نے کتنے رسول تجھ سے آگے (پہلے)، اور دی تھیں انکو جوروئیں (بیویاں) اور لڑکے۔
اور نہ تھا کسی رسول کو کہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے اذن (حکم) سے۔ ہر وعدہ ہے لکھا ہوا۔

.39 مٹاتا ہے اللہ جو چاہے اور رکھتا ہے۔ اور اسی پاس ہے اصل کتاب۔

.40 اور یا کبھی دکھا دیں ہم تجھ کو کوئی وعدہ، جو دیتے ہیں انکو، یا تجھ کو بھر (اٹھا) لیں،
سو تیرا ذمہ تو پہنچانا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا۔

.41 کیا نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین پر گھٹاتے اسکو کناروں سے۔
اور اللہ حکم کرتا ہے، کوئی نہیں کہ پیچھے ڈالے اُسکا حکم۔
اور شتاب (جلد) لیتا ہے حساب۔

.42 اور فریب کر چکے ہیں اُنسے اگلے (پہلے)، سو اللہ کے ہاتھ ہیں سب فریب۔
جانتا ہے جو کماتا ہے ہر جی۔
اور اب معلوم کریں گے منکر، کس کا ہوتا ہے پچھلا (آخرت کا) گھر۔

.43 اور کہتے ہیں منکر، تو بھیجا نہیں آیا (ہوا اللہ کا)۔
کہہ، اللہ بس ہے گواہ میرے تمہارے بیچ، اور (وہ شخص) جسکو خبر ہے کتاب کی۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com